مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

مقدماتی اشاعت

شمارہ نمبر ۲۶

یکم ذی الحجہ ۱۴۴۳ھ۔یکم جولائی ۲۰۲۲ء

مناسبتی مضمون

عید غدیر کی مناسبت سے خصوصی مضمون (صفحہ۱۲)

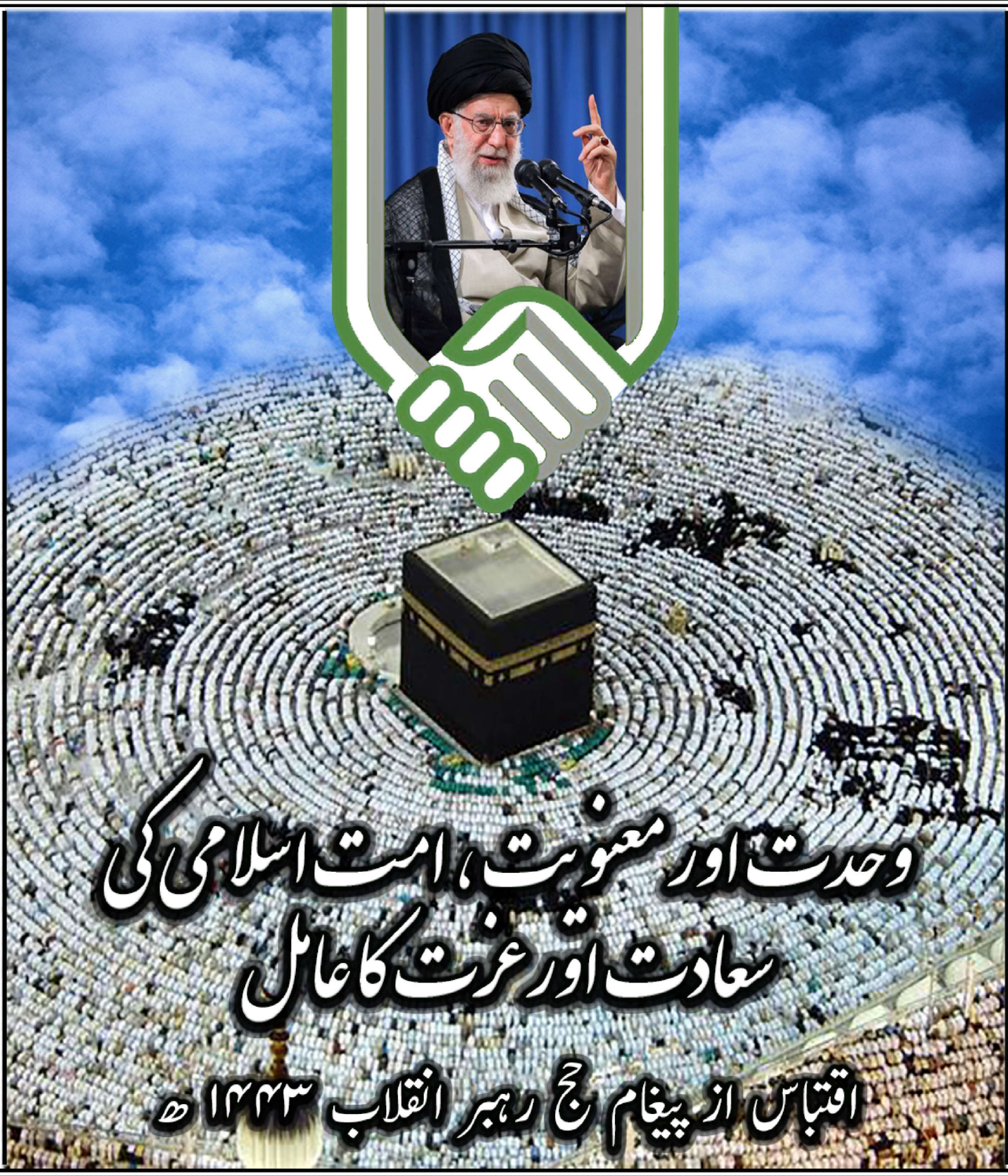

ایران سے شکست "سنت الٰہیہ" سے دشمن کی ناواقفیت (رہبر انقلاب) (ص۲)

حجاج کرام امام زمانہ کے لئے دعا کریں (آیت اللہ وحید خراسانی).. (ص۳)

ایران سائبر کے میدان میں ایک بڑی طاقت (اسرائیل)........... (ص۴)

پابرہنہ یمنیوں نے اکیسویں صدی کی جنگ جیت لی............ (ص۵)

آئندہ سال آٹھ شوال کو بقیع کی تعمیر کے لئے احتجاج........... (ص۸)

پیغام حج رہبر انقلاب اسلامی ۱۴۴۳ھ....................... (ص۱۱)

ایران سے بار بار شکست کا راز، "سنت الھیہ" سے دشمن کی ناواقفیت

دشمن سمجھ ہی نہ سکے کہ عالم بشریت میں سیاسی عوامل اور روابط کے علاوہ کچھ دیگر عوامل و روابط بھی وجود رکھتے ہیں اور وہ سنت الہی ہے

رپورٹ کے مطابق، عدلیہ کے سربراہ ڈاکٹر بہشتی اور ان کے ساتھیوں کی شہادت کی برسی پر اور یوم عدلیہ کی مناسبت سے منگل کی صبح عدلیہ کے سربراہ اور عہدیداروں نے رہبر انقلاب اسلامی سے ملاقات کی۔

اس ملاقات میں رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے معاشروں میں اللہ کی اٹل سنتوں کی تشریح کرتے ہوئے کہا: 1981 میں رونما ہونے والے بڑے ہولناک واقعات کے مقابلے میں ایرانی قوم اور اسلامی جمہوری نظام کی سربلندی اور حیرت انگیز فتح کا سبب، استقامت، جدوجہد، دشمنوں سے نہ گھبرانا تھا اور یہ سنت الہیہ، ہر دور میں دوہرائی جا سکتی ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے کہا کہ ہمیں یقین رکھنا چاہیے کہ سنہ 2022 کا خدا بھی وہی سنہ 1981 کا خدا ہے۔

آیت اللہ خامنہ ای نے زور دے کر کہا کہ دشمن یہ سمجھ ہی نہ سکا کہ اس دنیا میں سیاسی عوامل کے علاوہ بھی کچھ دوسرے عوامل کارفرما ہیں اور وہ عوامل الہی سنتیں ہیں۔ رہبر انقلاب اسلامی نے دین خدا کی مدد یا اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کے نتیجے کے بارے میں قرآن مجید میں مذکور اللہ کی سنتوں اور قانونوں کے کچھ نمونوں کی طرف اشارہ کیا اور کہا: قرآن مجید، الہی سنتوں سے متعلق مضامین سے مملو ہے جن کا ماحصل یہ ہے کہ اگر معاشرے، دشمنوں کے مقابلے میں ڈٹ جائیں اور اللہ پر توکل کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں پر عمل کریں تو اس کا نتیجہ فتح اور پیشرفت ہے لیکن اگر وہ اختلاف، آرام طلبی اور کاہلی کا شکار ہو گئیں رہبر انقلاب اسلامی نے سماجیات کی نظر سے الہی سنتوں کے علمی جائزے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا: ایرانی قوم، سنہ انیس سو اکاسی میں، ایک سنت الہیہ یعنی جہاد و استقامت کے مدار پر قائم رہ کر دشمن کو مایوس کرنے میں کامیاب رہی اور آج بھی وہی قاعدہ جاری ہے اور سنہ دو ہزار بائیس کا خدا، وہی سنہ انیس سو اکاسی کا خدا ہے اور ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ سنت الہی کا مصداق بنیں تا کہ اس کا نتیجہ پیشرف اور فتح کی صورت میں سامنے آئے۔ تو اس کا نتیجہ شکست ہوگا۔

ہمیں مشترکات پر بھروسہ کرنا چاہیے اور اختلافات سے گریز کرنا چاہیے

آیت اللہ مکارم شیرازی نے دین اسلام پر ہونے والے حملوں کے خلاف خاموشی اختیار کو اختلافات پھیلنے کی اصلی وجہ قرار دیا

حضرت آیت اللہ مکارم شیرازی نے حوزہ علمیہ کے سرپرست آیت اللہ اعرافی سے ملاقات میں ان کے ویٹیکن اور یورپی ممالک کے دورہ کے نتیجہ خیز اثرات کا ذکر کرتے ہوئے کہا: آپ میں علم و دانش اور ہم فکری اور جدت پسندی جیسی خصوصیات کی بنا پر آپ ہی اس سفر کے لیے سب سے زیادہ موزوں اور قابل شخص تھے اور الحمد للہ اس سفر کے اچھے اثرات اور نتائج برآمد ہوئے اور میں ان زحمات پر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے مزید کہا: مختلف مذاہب کے درمیان ایک بڑا مسئلہ ان کے نظریات کا اختلاف اور اختلاف رائے ہے جسے اس طرح کے دوروں اور ملاقاتوں سے کم بلکہ ختم کیا جا سکتا ہے۔ اس مرجع تقلید نے کہا: ہمیں مشترکات پر بھروسہ کرنا چاہیے اور اختلافات سے گریز کرنا چاہیے۔

حضرت آیت اللہ مکارم شیرازی نے شیعہ افکار و نظریات سے دوسرے مذاہب کی واقفیت کو اس سفر کے اہم نتائج میں سے ایک قرار دیا اور مزید کہا: شیعہ علمی شعبوں کی جانب سے آپ کا یہ سفر تشیع کی طرف نسبت دئے گئے بعض غیر درست مسائل و افکار کو حل کرنے میں بھی انتہائی کارگر ثابت ہوا ہے۔

انہوں نے شیعہ اور سنی علما کے درمیان ارتباط کو بھی ضروری سمجھا اور مزید کہا: اگر اہل سنت علما کے ساتھ روابط بڑھیں گے تو باہمی تعامل کے ذریعہ ہم اپنے مذہب پر کئے جانے والے اکثر بے بنیاد حملوں کو بھی بے اثر کر سکتے ہیں۔

بامعرفت زیارت نفس کی پاکیزگی کی باعث ہے

ایران کے نامور خطیب استاد شیخ حسین انصاریان نے حرم امام رضاؑ کے صحن پیغمبر اعظم میں زائرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا: اگر ہم دنیا میں اپنے آپ کو امام رضا علیہ السلام کا محبوب بنا لیں تو یقیناً آخرت میں اس امام کا لطف و کرم ہمارے شاملِ حال ہوگا اور دنیا میں بھی امامؑ کی دعای خیر ہمارے ساتھ ہوگی۔

انہوں نے سورہ آل عمران کی آیت نمبر ۳ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا: اس آیہ کریمہ کے مطابق امام رضا علیہ السلام راہ خدا میں شہید ہوئے ہیں اور وہ زندہ ہیں اور ہر لحہ ہمارے اعمال پر شاہد ہیں۔ جس کو یقین ہو کہ امام معصوم علیہ السلام جس حالت میں بھی ہو اور جہاں بھی ہو وہ اس کی آواز کو سنتے ہیں اور اس کے اعمال پر ناظر ہیں تو وہ اپنے اعمال اور کردار کی جانب زیادہ توجہ دے گا۔ امام رضا علیہ السلام کی معرفت کے ساتھ زیارت انسان کے نفس کی پاکیزگی کا باعث ہے۔

حوزہ علمیہ کو بین الاقوامی اور بین الادیان روابط کی ضرورت ہے

آیت اللہ جعفر سبحانی نے سربراہ حوزہ علمیہ قم آیت اللہ اعرافی سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے ان کے پانچ یورپی ممالک کے دورے اور پاپ فرانس سے ملاقات کے ثمرات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: آپ کے سفر کی خبریں ہم تک پہنچتی رہیں۔ ہمیں اس بات پر خوشی ہے کہ آپ نے اس سفر کے اہداف حاصل کر لیے ہیں۔ اس سفر کی مفصل رپورٹ تحریر کی جائے تا کہ یہ رپورٹ حوزہ علمیہ میں سند کے طور پر باقی رہے۔ انہوں نے کہا: اس سفر کے اہم ترین محور تحریری صورت میں فضلا حوزہ کو دیئے جائیں تا کہ وہ ان پر گفتگو کر سکیں۔

آیت اللہ اعرافی نے اس سفر کے لیے آیت اللہ جعفر سبحانی کی رہنمائیوں پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا: جنابعالی کے مشورے ہمارے مد نظر تھے، بالخصوص آپ کی تجویز (اسلام اور مسیحیت کی مشترکہ کتابیں تدوین کی جائیں) کو انہوں نے بہت پسند کیا۔

انسانیت امیر المومنینؑ کو حکومتی نظام میں سر مشق قرار دے

بنیاد بین المللی غدیر (غدیر انٹرنیشنل فاؤنڈیشن) حجۃ الاسلام والمسلمین کاظم صدیقی نے "ہفتہ عدلیہ" کے موقع پر "امیر المومنین علیہ السلام کے نقطہ نظر سے عدالت" کے عنوان پر صوبائی عدلیہ اور عدلیہ کے سربراہوں کی کثیر تعداد کی موجودگی میں منعقد ہونے والے ایک پہلی قومی کانفرنس میں غدیر انٹرنیشنل فاؤنڈیشن اور اس کے منصوبوں کی وضاحت کرتے ہوئے کہا: پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد امیر المومنین علیہ السلام انسانیت کے لیے عدل و انصاف کا اعلیٰ نمونہ ہیں۔

غدیر انٹرنیشنل فاؤنڈیشن کے سکریٹری جنرل نے کہا: ہر وہ چیز جو علی علیہ السلام کی طرف واپس نہیں جاتی وہ اپنی اصلیت کی طرف نہیں لوٹتی ہے اور اصل اور فرع امیر المومنین علیہ السلام کے عدل میں جمع اور خلاصہ ہوتے ہیں۔

اخلاص اور خوشنودی کو سیرت اہل بیتؑ میں تلاش کریں

آیت اللہ مظاہری نے درس اخلاق میں کہا: معاشرے میں جن فضیلتوں کی جانب توجہ نہیں دی جاتی ان میں سے ایک اخلاص ہے۔ آج کل اخلاص اس معاشرے میں گم شدہ چیز ہے۔انہوں نے سورہ ماعون کی آخری آیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انتہائی دقیق نکات بیان کئے۔ ارشاد خداوندی ہے بِسمِ اللہِ الرحمٰنِ الرحیمِ، ریت الذی یکذِب بِالدِین یعنی وہ افراد جن کے پاس دین نہیں ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں: 1۔ جو یتیموں کو دھکے دیتے ہیں اور یتیموں کی طرف کوئی توجہ نہیں دیتے۔

2۔ جو افراد مساکین کی مدد نہیں کرتے وہ بھی مسلمان نہیں ہیں۔

3۔ جو نماز کی جانب توجہ نہیں دیتے۔

4۔ جو لوگوں کو دکھانے کے لئے نیک کام انجام دیتے ہیں۔

امام محمد تقیؑ نے امت مسلمہ کی بھرپور رہبری فرمائی

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے نویں حضرت امام محمد تقی کے یوم شہادت 29) ذیقعد (کی مناسبت سے ایک پیغام میں کہا ہے کہ آپ کو اپنے اجداد اور سابقہ آئمہ کے مشن اور تعلیمات کو اگرچہ مختصر عرصے کے لیے آگے بڑھانے کا موقع ملا لیکن یہ مختصر عرصہ بھی تاریخ میں انمٹ نقوش رقم کر گیا اور ہر قسم کے سنگین حالات کے باوجود فریضہ امامت انتہائی ذمہ داری، حکمت عملی اور بصیرت کے ساتھ انجام دیا جس کے طفیل آج دنیا امامت کے فیوض و برکات سے گزشتہ کئی صدیوں سے فیض یاب ہو رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ حضرت کے پر حکمت کلمات کلام کی زینت فصاحت ایمان کی عدالت عبادت کی سکون قلب علم کی تواضع عقل کی ادب حلم کی کشادہ دلی خوف خدا کی طویل گریہ اور نفس کی زینت ریاضت ہے درحقیقت عالم بشریت کے لئے ابدی رہنما اصول ہیں۔

بہترین کام دوسروں تک دین پہنچانا ہے

الہ آباد - کریلی میں نسیم بانو مرحومہ کی مجلس چہلم کو خطاب کرتے ہوئے سربراہ تنظیم المکاتب حج الاسلام والمسلمین مولانا سید صفی حیدر زیدی نے کہا کہ دوسروں تک دین پہنچانا بہترین کام ہے، کیوں کہ اللہ نے اسی کام کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی، تین و تیرہ رسول، پانچ اولو العزم پیغمبر اور بارہ معصوم امام بھیجے ہیں۔ دین پہنچانے کے لئے ضروری نہیں کہ انسان مجلسیں پڑھے، تقریریں کرے، مقالات لکھے، مضامین تحریر کرے کیوں کہ معصوم امام نے دین پہنچانے کے لئے جو ذریعہ بتایا ہے وہ نہ زبان ہے اور نہ ہی قلم بلکہ ارشاد فرمایا بغیر بولے دین پہنچاو یعنی اپنے عمل سے دنیا کے سامنے دین پیش کرو۔

مولانا سید صفی حیدر زیدی نے فرمایا دور حاضر میں برادران وطن کو یہ سمجھانے کی ناکام کوشش کی جا رہی ہے کہ اسلام تلوار سے پھیلا ہے۔ جب کہ کربلا گواہ ہے کہ اسلام سر کاٹ کر نہیں بلکہ سر کٹوا کر بچا اور پھیلا ہے۔

حجاج امام زمانہؑ کی سلامتی اور حلِ مشکلات کے لئے دعا کریں

آیت اللہ العظمی وحید خراسانی دام ظلہ کی حج بیت اللہ کے دوران تبلیغی فرائض سرانجام دینے والے علما سے ملاقات میں گفتگو

آیت اللہ العظمی وحید خراسانی نے آج حج کے دوران تبلیغی فرائض سرانجام دینے والے علماء سے ملاقات میں کہا کہ سفرِ حج کوئی عام سفر نہیں ہے، یہ سفر خدا کے گھر کی طرف سفر ہے۔ بیت اللہ الحرام کے زائرین خدا کے خاص مہمان ہیں۔

انہوں نے حجاج کرام کی رہنمائی اور حج کے احکام بیان کرنے میں احتیاط برتنے کی ضرورت پر تاکید کرتے ہوئے مزید کہا کہ دقت اور حوصلے کے ساتھ حجاج کے سوالوں کے جواب دینے کی کوشش کریں۔ حجاج کرام کے مسائل حل کرتے اور جواب دیتے نہ تھکیں، کیونکہ یہی آپ کا فریضہ ہے۔

آیت اللہ العظمی وحید خراسانی نے نہج البلاغہ میں امیر المومنین علی علیہ السلام کے ایک خطبے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ کو اس سفر میں مدعو کیا گیا ہے۔ بیت اللہ الحرام کے زائرین سے کہیں کہ کوشش کریں اور اپنے حج کا ثواب آئمہ علیہم السلام میں سے کسی ایک کو ہدیہ کریں کیونکہ یہ ایک عظیم کام ہے۔

انہوں نے آئمہ بقیع علیہم السلام کی غربت اور ان بزرگوں کا مدینہ کے زائرین سے تعارف کرانے کی ضرورت کی طرف اشارہ کیا اور اس بات پر تاکید کرتے ہوئے کہا کہ پابرہنہ بقیع کی زیارت کو جائیں کیونکہ وہاں عرشِ خدا ہے اور اللہ کے فرشتے اپنے پروں کو آپ کے قدموں تلے بچھائیں گے۔ انہوں نے امام زمانہ کی سلامتی اور لوگوں کی پریشانیوں کی دوری کے لئے ڈھیروں دعائیں کرنے کی تلقین کی۔

سعودی عرب میں شیعوں کی گرفتاریاں بدستور جاری

سعودی سیکیورٹی فورسز نے قطیف، الاحسا اور الدمام میں چھاپے مار کر سارہ العلی کو الاحسا سے بغیر کسی جرم یا مقدمے کے گرفتار کر لیا ہے اور دینی مدرسے کے استاد عبدالمجید بن حاجی الاحمد کو بھی گرفتار کر لیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، سعودی فورسز نے حسین رجب، حسین المطوع اور موسیٰ علی الخنیزی کو بھی گرفتار کر لیا ہے آل سعود کے حزب اختلاف کے ذرائع نے کہا کہ ان گرفتاریوں کی وجہ ان لوگوں کی میڈیا سرگرمی تھی کیونکہ وہ سوشل نیٹ ورکس اور نیوز پلیٹ فارمز میں سرگرم تھے اور ان کا نقطہ نظر سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کی پالیسی سے متصادم تھا۔

ذرائع نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ گرفتار افراد سے ان کے اہل خانہ کا کوئی رابطہ نہیں ہے اور سعودی افواج نے ان کے تمام مواصلاتی ذرائع کو اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔ مذکورہ ذرائع نے کہا کہ سعودی عرب کے کم عمر ترین سیاسی قیدی "مرتجیٰ قریریص ہے، جس پر ہمیں بہت افسوس ہے۔

اسرائیل سے تعلقات جرم قرار دینے پر عراقی صدر کا ردعمل

عراق کے صدر "برہم صالح" کے دفتر نے سید مقتدیٰ الصدر کے ذریعہ ان پر کی گئی تنقید کا جواب دیتے ہوئے مسئلہ فلسطین کی حمایت کا اعادہ کیا۔ عراقی صدر کے دفتر نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ عراقی صدر کو اس سے قبل صیہونی حکومت کے ساتھ تعلقات اور سمجھوتے کو جرم قرار دینے والے قانون کا مسودہ موصول ہوا تھا جسے عراقی پارلیمنٹ نے بھیجا تھا۔ اس بیان میں مزید کہا گیا کہ برہم صالح نے بغیر کسی تبصرے کے اس قانون کے نفاذ کا مطالبہ کیا اور یہ قانون عراقی اخبار "الوقائع العراقیہ" میں بھی شائع ہو چکا ہے۔ عراقی صدر کے دفتر نے کہا: فلسطین کو لے کر عراقی صدر کا ایک مضبوط موقف ہے، برہم صالح مسئلہ فلسطین اور فلسطینی عوام کے مکمل حقوق

کی حمایت اور اسی طرح اسرائیلی غاصبوں سے فلسطین مکمل آزادی کے حصول کی حمایت کرتے ہیں، اور بار ہا بین الاقوامی اور قومی سطح پر اس کی حمایت کرتے رہے ہیں۔

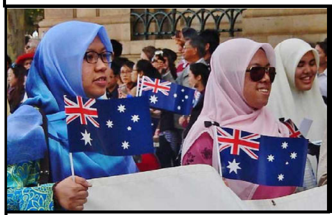

مردم شماری میں انکشاف، آسٹریلیا میں اسلام تیزی سے پھیل رہا ہے

آسٹریلیا میں پہلی بار ملک میں اپنی شناخت مسیحی کے طور پر کرانے والوں کی تعداد ۵۰ فیصد سے بھی کم ہوگئی، اب صرف 44 فیصد عیسائی رہ گئے

آسٹریلیا میں مردم شماری کا نیا ڈیٹا پبلک کر دیا گیا ہے۔ ان اعداد و شمار میں کئی چونکا دینے والی معلومات سامنے آئی ہیں۔ ہندو مذہب اور وہاں رہنے والے ہندوستانیوں کی حالت کے بارے میں بھی بہت سی معلومات سامنے آئی ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق آسٹریلیا میں ہندو مذہب اور اسلام تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ آسٹریلیا میں ہر پانچ سال بعد مردم شماری ہوتی ہے، جس کے اعداد و شمار گزشتہ ہفتے جاری کیے گئے تھے۔ نئی مردم شماری کے مطابق آسٹریلیا کی آبادی ڈھائی کروڑ سے تجاوز کر گئی ہے۔ وہاں کی آبادی اب دو کروڑ 55 لاکھ ہو گئی ہے جو 2016 میں 2 کروڑ 34 لاکھ تھی۔ یعنی پچھلے پانچ سالوں میں آبادی میں 21 لاکھ کا اضافہ ہوا ہے۔ ساتھ ہی ملک کی اوسط آمدنی میں بھی قدرے اضافہ ہوا ہے۔ مردم شماری کے اعداد و شمار ان رجحانات کو بھی ظاہر کرتے ہیں جو آنے والے وقتوں میں ملک کی تشکیل میں مدد کریں گے۔ آسٹریلیا میں پہلی بار ملک میں اپنی شناخت مسیحی کے طور پر کرانے والوں کی تعداد 50 فیصد سے بھی کم ہو گئی ہے۔ آسٹریلیا بیورو آف سٹیٹسٹکس (ABS) کے مطابق، اب آسٹریلیا میں صرف 44 فیصد عیسائی رہ گئے ہیں۔ اسی وقت، تقریبا 50 سال پہلے، عیسائیوں کی آبادی تقریبا 90 فیصد تھی۔ اگرچہ ملک میں عیسائیت کو ماننے والوں کی تعداد اب بھی سب سے زیادہ ہے لیکن اس کے بعد کسی بھی مذہب کو نہ ماننے والوں کی تعداد دوسرے نمبر پر ہے۔ ملک میں کسی بھی مذہب کو نہ ماننے والوں کی تعداد اب بڑھ کر 39 فیصد ہو گئی ہے اور اس طرح کوئی مذہب نہیں رکھنے والوں کی تعداد میں 9 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

ایران سائبر کے میدان میں ایک بڑی طاقت بن چکا؛ اسرائیل

اسرائیل اپنی معیشت اور اندرونی محاذ پر سائبر حملوں کے خلاف خود کو مضبوط کرنے کے لیے سائبر آئرن ڈوم بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔

اسرائیل کی سائبر آرگنائزیشن کے سربراہ نے واضح طور پر یہ تسلیم کیا ہے کہ ایران سائبر کے میدان میں ایک بڑی طاقت بن گیا ہے، انہوں نے کہا کہ تل ابیب اپنے دفاع کے لیے "سائبر آئرن ڈوم" بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اطلاع کے مطابق صیہونی حکومت کے سائبر سیل کے سربراہ گیبی پورٹنوئی نے منگل کے روز ایک اجلاس میں سرکاری اداروں پر سائبر حملوں کے متعلق پر روشنی ڈالی۔

عبرانی اخبار "ماریو" کے مطابق تل ابیب سائبر تنظیم کے سربراہ کا کہنا ہے کہ اسرائیل اپنی معیشت اور اندرونی محاذ پر سائبر حملوں کے خلاف خود کو مضبوط کرنے کے لیے سائبر آئرن ڈوم بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ ایران، حماس اور حزب اللہ کے ساتھ مل کر آج سائبر کی دنیا میں ایک بڑی طاقت بن چکا ہے۔

انہوں نے سرکاری اداروں اور تنظیموں کے خلاف سائبر حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہم انہیں دیکھتے ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ یہ کیسے کام کرتے ہیں۔ پورٹنوئی اسرائیل کے خلاف بڑے پیمانے پر سائبر حملوں میں ایران کے ملوث ہونے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ گزشتہ سال ہم نے داخلی محاذ پر تقریبا 1500 مختلف سائبر حملوں کو ناکام بنایا۔

اسرائیلی اہلکار کا دعویٰ ہے کہ وہ تل ابیب میں اداروں اور تنظیموں کے خلاف سائبر سرگرمیوں کی نگرانی کر رہے ہیں

پابرہنہ یمنیوں نے اکیسویں صدی کی سب سے بڑی جنگ جیت لی

اسلام میں سپر پاور ہونے کا معیار ایمانی طاقت کا مرہونِ منت ہے جسے علیؑ کے بیٹوں نے ایک بار پھر ثابت کر دیا

اسلام میں سپر پاور ہونے کا معیار ایمانی طاقت کا مرہونِ منت ہے جسے علیؑ کے بیٹوں یعنی یمنی مجاہدین اور حزب اللہ لبنان سمیت پورے مقاومتی بلاک نے آج کے دور میں ایک بار پھر ثابت کیا ہے۔ اگرچہ اسرائیلی شرارتوں کی وجہ سے مشرق وسطی میں اکیسویں صدی کا آغاز ہی جنگوں سے ہوا جن میں حزب اللہ اسرائیل جنگ، حماس اسرائیل جنگ اور پھر داعش کا سر کچل کر مقاومت اسلامی نے ہر طرف کامیابی کے جھنڈے گاڑ دیئے، لیکن راقم کی نظر میں سنہ 2022 تک اکیسویں صدی کی سب سے بڑی جنگ انصاراللہ یمن اور 34 ملکی سعودی اتحاد کے درمیان ہونے والا معرکہ ہے۔ سعودی اتحاد نے مارچ 2015 میں امریکہ اور اسرائیل کی پشت پناہی کے ساتھ یمن پر "طوفان قاطع " نامی ایک بڑے فضائی حملے کا آغاز کیا اور دعوی کیا کہ 15 دنوں میں انصار اللہ یمن کی طاقت ختم کر کے اپنی بیرکوں میں واپس آ جائیں گے۔ لیکن بدترین محاصرے اور بے سروسامانی کے باوجود انصاراللہ یمن نے اللہ پر کامل ایمان رکھتے ہوئے شدید استقامت کا مظاہرہ کیا، لاکھوں شہید واسیر دیئے، اپنے گھر تباہ ہوتے ہوئے دیکھے لیکن دشمن کے سامنے جھکے نہیں۔ سعودی و یھودی بمباری کے پہلے 4 سال یمنیوں کے لیے بہت سخت تھے کیونکہ طاقت کے نشے میں دھت استکباری طاقتیں انسانی حقوق کو پامال کرتے ہوئے جہاں جی چاہتا تھا وہی بمب گراتے اور انھیں روکنے والا کوئی نہیں تھا لیکن زمینی جنگ میں پابرہنہ یمنی مجاہدین، سعودی اتحاد کے لئے ننگی تلوار تھے اور انکا ہر بڑھتا ہوا قدم کاٹ دیتے تھے۔

بالآخر یمنیوں کی استقامت پر اللہ نے اپنی نصرت نازل کی اور آہستہ آہستہ انصاراللہ نے ایسے بمبار ڈرون اور بیلسٹک میزائل بنا لیے جنھوں نے متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کی نیندیں حرام کردیں۔

یوکرین جنگ میں اسرائیل بھی ملوث، ایجنٹ گرفتار

ایسوسی ایٹڈ پریس سمیت کئی مغربی میڈیا نے دعوی کیا ہے کہ روس نے جمعہ کو جنوب مغربی ساحلی شہر اڈیسا سے ۵۰ کلومیٹر دور واقع رہائشی علاقے پر بمباری کی جس میں کم از کم ۲۱ افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ یوکرین کے صدر کے دفتر کے ایک بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ روسی جنگی طیاروں کی طرف سے کم از کم تین میزائل داغے گئے جس نے ایک رہائشی عمارت اور پناہ گزینوں کے کیمپ کو نشانہ بنایا۔ دوسری جانب لوہانس کی فوج نے یوکرین کی فوج کے ہمراہ لڑنے والے اسرائیلی ایجنٹ کو گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار اسرائیلی ایجنٹ نے اعتراف کیا کہ روسی فوج کے آپریشن شروع کرنے سے پہلے

اس نے اسرائیل واپس آنے کا ارادہ کیا تھا لیکن یوکرین کی فوج نے اسے جانے کی اجازت نہیں دی اور جنگ کے لئے روانہ کر دیا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل روسی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریا زاخاروا نے کہا تھا کہ درجنوں اسرائیلی ایجنٹ یوکرین میں گرفتار کیا گیا ہے۔

امریکی یوم آزادی کی تقریب میں خون کی ہولی

خبری ذرائع نے الینوائے میں امریکی یوم آزادی کے موقع پر ایک پارک اور فوجی مارچ کی جگہ پر فائرنگ کی اطلاع دی۔ مقامی ذرائع نے کے مطابق 4 جولائی (امریکی یوم آزادی) کے موقع پر امریکہ کے الینوائے کے "ہائی لینڈ پارک فورٹ "میں ہونے والے مارچ میں متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہوئے۔ اس خبر کو دیتے ہوئے شکاگو سن ٹائمز نے لکھا: اس پارک میں موجود سینکڑوں لوگوں کا ہجوم اس فائرنگ کی وجہ سے اپنی جان بچانے کی غرض سے فرار کرنے لگا۔ ہجوم اور اس شوٹنگ کی نامعلوم وجہ کی وجہ سے لوگوں میں بھگدڑ مچ گئی اور لوگ اپنا

سامان چھوڑ کر فرار کر گئے۔ کئی عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ انہوں نے کئی گولیوں کی آوازیں سنی ہیں۔ اس حادثے کے بعد پولیس علاقے میں گشت کر رہی ہے۔ عینی شاہدین نے خبرنگاروں کو بتایا کہ انہوں نے متعدد گولیوں کی آوازیں سنی، بعض نے 20 گولیوں کی اطلاع دی۔

شام کی خودمختاری کی مخالفت پر روس کا اسرائیل کو دھمکی

روس کی وزارت خارجہ نے پیر کے روز ایک بیان جاری کر کے شام پر صیہونی حکومت کے حملے کی شدید مذمت کی ہے۔

ایران پریس نیوز کے مطابق اس بیان میں اسرائیلی حملے کی مذمت کرتے ہوئے یہ بھی کہا گیا ہے کہ شام پر حملہ کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا۔ روس کے مطابق یہ حملے شام کی خود مختاری کی خلاف ورزی اور بین الاقوامی قوانین کی کھلے عام خلاف ورزی ہے۔ ہفتے کے روز صیہونی حکومت کے جنگی طیاروں نے شام کے جنوبی صوبے طرطوس کے حمیدیہ علاقے پر حملہ کیا۔ اس حملے میں دو شامی شہری زخمی ہوئے۔ روس کے بیان سے قبل شام کی وزارت خارجہ نے ایک بیان جاری کیا جس میں صیہونی حکومت کے حملوں کی مذمت کی گئی۔ دمشق کا کہنا ہے کہ وہ اس طرح کے حملوں کا جواب دینے کے لیے تمام جائز ذرائع استعمال کرے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ناجائز صیہونی حکومت شام میں سرگرم جنگجوں کی حمایت اور انہیں تقویت دینے کے لیے ملک میں فوجی اڈوں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اسرائیل کو اس بات کی شدید تشویش ہے کہ شام کے اندر سرگرم دہشت گرد کمزور ہو سکتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ شام میں بحران اس وقت شروع ہوا تھا جب سعودی عرب اور امریکہ کے حمایت یافتہ دہشت گرد گروہوں نے حکومت کی خلاف بغاوت کی تھی

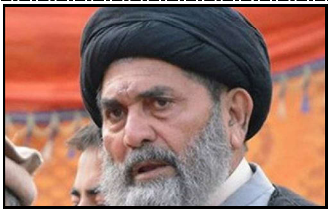

سنجیدہ طبقات کو کمر بستہ ہونا ہوگا؛٦ جولائی یوم فقہ جعفریہ کے موقع پر پیغام

جولائی عادلانہ نظام کے قیام اور عوامی و بنیادی حقوق کی پاسداری کا دن ہے؛ قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد نقوی

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے 6 جولائی یوم فقہ جعفریہ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ مشہور مقولہ ہے ہر کہ آمد عمارت نو ساخت جو بھی آیا اس نے نئی عمارت تعمیر کی اور دنیا کی روایت جو کہ پاکستان میں زیادہ مروج ہے کہ جو بھی آیا وہ ایک نیا نعرہ لے کر آیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کے معاشرتی ماحول میں جب بھی معاشرت سے جڑے نعروں کو سیاسی رنگ دیا گیا تو عوام میں تشویش پیدا ہوئی خصوصا ضیاالحق کے دور حکومت میں جب اسلامائزیشن کا نعرہ لگا تو ہر طبق فکر میں یہ تشویش پیدا ہوئی کہ کسی خاص برانڈ کا اسلام نافذ نہ ہو جائے، اس تشویش کو چھ جولائی 1980 کے پروقار، مہذب و قانونی احتجاج نے جہت اور راستہ دیا جس کی دعوت واہتمام کی ذمہ داری ہمارے ساتھ علامہ شیخ محسن علی نجفی کے ہمراہ ہم نے نبھائی، ہماری پشتی بانی علامہ سید صفدر حسین نجفی اور قیادت علامہ مفتی جعفر حسین مرحوم نے کی اور علما، عمائدین اور عوام نے بھر پور شرکت کی یہ اسی احتجاج کا تسلسل تھا جو ۱۲، ۱۳ اپریل ۱۹۷۹ کا عوامی پرامن اجتماع تھا، اس احتجاج کے مہتممین، سرپرست اور قیادت مستقل اہمیت کی حامل بڑی شخصیات تھیں البتہ بیمار ذہنیت اسے مختلف حوالوں کیساتھ تراشتی رہی، حالانکہ اِن بلند پایہ شخصیات کی زیر سرپرستی اِس خالصتا عوامی تحریک ایک مستقل اور آزاد تحریک تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ احتجاج عوام کی اس تشویش کو راستہ دینے کی کوشش تھی اور عوام میں شعور اجاگر کرنے کے ساتھ حکمرانوں کو بھی باور کرانا تھا کہ مسلم سکالرز، محققین، مجتہدین اور فقہا کی علمی و تحقیقی کاوشوں سے استفادہ کر کے اور جدید دور کے تقاضوں پر تطبیق کر کے ایسا عادلانہ نظام نافذ کیا جائے جو دنیا کیلئے ایک نمونہ قرار پائے اور جو انتہا پسندی، فرقہ واریت اور مسلکیت سے بالاتر ہو۔ اس کنونشن کے بعد علامہ مفتی جعفر حسین مرحوم کی سربراہی میں اعلی سطحی کمیٹی تشکیل پائی جس میں علامہ سید گلاب علی شاہ، علامہ سید صفدر حسین نجفی کرنل ریٹائرڈ سید فدا حسین اور سید شبیر حسین ایڈووکیٹ شامل تھے۔

جامعہ جعفریہ جنڈ؛ دین شناسی شارٹ کورس کی اختتامی تقریب

مرکز افکار اسلامی کے زیر اہتمام جامعہ جعفریہ جنڈ؛ اٹک میں دین شناسی شارٹ کورس کی اختتامی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں مختلف علاقوں سے آئے 100 جوانوں نے شرکت کی۔ رپورٹ کے مطابق اختتامی تقریب میں مختلف علما کرام منجملہ حجۃ الاسلام والمسلمین سید رضی عباس ہمدانی، لیاقت علی اعوان، لیاقت رانجھا اور نذیر ناصری نے خطاب کیا۔ اس تقریب میں علاقہ بھر سے مومنین کرام سمیت بچوں کے والدین نے بھی شرکت کی۔ ممتاز دینی درسگاہ جامعہ جعفریہ جنڈ؛ اٹک میں جوانوں کو قرآن وحدیث، نہج البلاغہ، سیرت ائمہ اطہار علیہم السلام، فقہی مسائل اور

اخلاق پر درس دئے گئے۔ اختتامی تقریب میں خطاب کرتے ہوئے جامعہ جعفریہ کے پرنسپل حجۃ الاسلام سید رضی عباس ہمدانی نے کہا: جوان اول وقت میں نماز پڑھنے کی عادت ڈالیں ان کی ساری مشکلات حل ہو جائیں گی۔

فاطمیہ ایجوکیشنل کمپلیکس مظفر آباد میں پندرہ روزہ تربیتی ورکشاپ

فاطمیہ ایجوکیشنل کمپلیکس لوئر چھتر مظفر آباد میں پندرہ روزہ تربیتی ورکشاپ کی اختتامی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں 64 بچیوں نے شرکت کی۔ رپورٹ کے مطابق ان بچیوں کو تین گروہوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ اخلاق، عقائد اور احکام اور تجوید کی بنیادی چیزیں سکھائی

گئیں، وضو اور نماز کو درست کیا گیا اور آخری تقریب میں ان تین گروہوں میں رزلٹ کارڈ تقسیم کیا گیا۔ اس تقریب کے دوران فرسٹ، سیکنڈ اور تھرڈ پوزیشن حاصل کرنی والی خواہران میں انعامات تقسیم کیے گئے اور تمام شرکت کنندگان کو چادر پہنائی گئی۔ فاطمیہ ایجوکیشنل کمپلیکس لوئر چھتر مظفر آباد میں پندرہ روزہ تربیتی ورکشاپ کی اختتامی تقریب میں مختلف مقامی اور سماجی شخصیات نے شرکت کی۔ اس تقریب کے اختتام پر حج الاسلام والمسلمین یاسر سبزواری نے تقریر کے دوران علمِ دین کی اہمیت اور افادیت پر گفتگو کی۔

ادارہ منہاج الحسینؑ لاہور میں ذبیح منی و کربلا کے عنوان سے عظیم الشان کانفرنس

مختلف مسالک سے تعلق رکھنے والے جید علمائے کرام نے فلسفہ شہادت اور ہماری ذمہ داریوں کے عنوان پر گفتگو کی۔

ادار منہاج الحسین علیہ السلام جوہر ٹاون لاہور پاکستان کے زیر اہتمام "ذبیح منی و کربلا کانفرنس" منعقد ہوئی، جس میں مختلف مسالک سے تعلق رکھنے والے جید علمائے کرام نے فلسفہ شہادت اور ہماری ذمہ داریوں کے عنوان پر گفتگو کی۔ اس موقع پر آی اللہ محسن الحکیم، آی اللہ سعید الحکیم سمیت حکیم خاندان کے دیگر علما وفقہا کی گراں قدر خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق، اس عظیم کانفرنس میں حوزہ علمیہ نجف اشرف عراق سے علمائے کرام کا تین رکنی خصوصی وفد شریک تھا۔ کانفرنس سے ادار منہاج الحسین لاہور کے سربراہ علامہ ڈاکٹر محمد حسین اکبر، علامہ شیخ ساجد رضا خان، علامہ عقیل اختر ترابی، علامہ نسیم عباس کاظمی، علامہ حسن رضا باقر، علامہ رائے ظفر علی، علامہ غلام مصطفیٰ نیئر علوی، علامہ رشید ترابی، علامہ حافظ کاظم رضا نقوی، مفتی شبیر انجم مدنی، پیر وقاص منور مجددی، محمد حسین گولڑوی، بیرسٹر معصومہ بخاری، فیاض گوندل ایڈووکیٹ سمیت مختلف مسالک کے تعلق رکھنے والے مفکرین، جید علما اور دانشور حضرات نے خطاب کیا۔

کانفرنس میں پاکستان کی سلامتی، علما و مراجع کی طول عمر اور مرحومین کی بلندی درجات کیلئے بھی خصوصی دعا کی گئی۔

علامہ شہنشاہ کا مدرسہ فاطمیہ ایجوکیشنل کمپلیکس مظفرآباد کا دورہ

پاکستان کے معروف خطیب علامہ شہنشاہ نقوی نے مدرس علمیہ فاطمیہ ایجوکیشنل کمپلیکس لوئر چھتر مظفرآباد آزاد کشمیر کا دورہ کیا۔ علامہ موصوف نے اس دوران مدرسے میں منعقدہ تعلیمی و تربیتی ورکشاپ میں موجود خواہران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امام خمینیؒ کے فرمان کے مطابق، ڈاکٹر بننا آسان ہے لیکن ایک اچھا انسان بننا مشکل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب یہ کیسے طے کریں کون کیا ہے؟ بہت سارے انسان نظر آتے ہیں لیکن ان میں سے بعض پتھر کی مانند ہیں، بعض انسانی شیطان ہیں اور بعض جانوروں سے بھی پست تر ہیں۔ خدانخواستہ میں بھی ان میں سے ایک نہ ہوں اب کیسے پتہ چلے گا کہ میں انسان ہوں اس کے لئے ایک چھوٹا سا معیار نفس لوامہ ہے یعنی ٹوکنے والا نفس جو برائیوں پر بھی ٹوکے اور اچھائیوں پر ہمیں شاباشی دے یعنی ہر کام پر اندر سے آواز آئے ایسا کیوں کیا؟ اگر ایسا نہیں ہے تو ہم پتھر ہیں۔ پس ہمیں چاہئے کہ نفس لوامہ کو بیدار کریں۔

گلگت بلتستان میں اسیروں رہائی کے لئے دھرنا

پاکستان میں اقلیتی برادری کے حقوق کی پامالی کے واقعات اکثر منظر عام پر آتے رہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ اپنے حقوق کے لیے لڑتے بھی نظر آتے ہیں۔ پاکستان کے گلگت بلتستان میں شیعہ برادری اپنے 13 افراد کی رہائی کے لیے ایک ہفتے سے زائد عرصے سے احتجاج کر رہی ہے۔ یہاں کئی مقامات پر اس طرح کے مظاہرے ہو رہے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ان کی کہیں سنوائی نہیں ہو رہی۔ درحقیقت، یہاں 13 افراد کو 2005 میں فوجی عدالتوں نے رینجرز اور کمیونٹی کے درمیان جھڑپوں میں ملوث ہونے کے بعد حراست میں لیا تھا۔

۲۰۰۵ میں جب رینجرز اہلکاروں نے شیعہ برادری کے افراد پر فائرنگ کی تھی، جس کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت تقریبا 12 شہری ہلاک ہوئے تھے۔ رینجرز اور شیعہ برادری کے درمیان ہونے والے تصادم میں مبینہ طور پر دو رینجرز اہلکار بھی ہلاک ہوگئے تھے

سکردو "تحقیق کی ضرورت اور عصری تقاضے" کے عنوان پر نشست

بلتستان کی معروف دینی درسگاہ جامع النجف میں تحقیق کی ضرورت اور عصری تقاضے کے عنوان سے ایک علمی نشست کا انعقاد ہوا جس میں بلتستان بھر سے مختلف فکری اور علمی شخصیات نے شرکت کی اور تحقیق اور عصری تقاضے کے موضوع پر سیر حاصل گفتگو کی۔ تحقیق تعلیمی اداروں میں بنیادی اہمیت کا حامل ایک عمل ہے۔ مغرب کی کامیابی کا راز بھی تحقیق، انکشافات اور جدید وسائل سے استفادہ میں مضمر ہے۔ مفکرین کے نزدیک مسلمانوں کی پسماندگی کے اسباب میں سے ایک علم و تحقیق سے دوری اختیار کرنا ہے۔ اس علمی نشست کے آغاز میں شیخ محمد علی توحیدی ایڈوکیٹ نے شرکائے محفل کو خوش آمدید کہا۔ شیخ سکندر بہشتی نے تحقیقی عمل کی کامیابی کے حوالے سے تحقیق کی اہمیت، ضرورت اور فوائد کے بارے میں شعور پیدا کرنے، باصلاحیت اہل قلم کی شناسائی اور ضروری موضوعات کی تیاری کی ضرورت پر زور دیا

طلباء اپنے اہداف پہچانے بغیر میدان علم میں کامیاب نہیں ہوسکتے

حجۃ الاسلام ڈاکٹر محمد یعقوب بشوی نے کوئٹہ میں مدرس علمیہ آقائے خوئی کے دورے کے دوران، طلاب کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ہمارے دینی طلاب کے لئے ضروری ہے کہ وہ پہلے مدرسے میں داخلے کے فلسفے کو سمجھیں، کیونکہ جب تک طلبا کو اپنے اہداف ومقاصد کا علم ہی نہ ہو وہ علمی میدان میں کامیاب نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ البتہ یہ ذمہ داری مدارس کے مسئولین کی ہے کہ وہ طلاب کو اس بارے میں بہتر رہنمائی کریں تاکہ وہ صحیح معنوں میں علمی پیشرفت کریں اور مختلف ضروری علوم اور تبلیغی مہارتوں سے آشنا ہوں اور معاشرے میں ایک زمان شناس عالم بن کر ابھریں۔ ڈاکٹر بشوی نے کہا کہ آج بعض مدارس میں علمی تنزلی کے ساتھ ساتھ اخلاقی و تربیتی خلا بھی دیکھنے کو مل رہا ہے لیکن یہ بات خوش آئند بات یہ ہے کہ آج عصری تقاضوں کے مطابق نصاب بنانے کی ضرورت سب محسوس کر رہے ہیں اور عنقریب وہ دن بھی آئے گا کہ یہ خواب بھی پورا ہوگا ان شااللہ۔

علامہ راجہ ناصر عباس کا بلوچستان بس حادثے کے متاثرین سے اظہار ہمدردی

بلوچستان پاکستان میں بس حادثے کے متاثرین کے لئے حکومت سے بہترین طبی سہولیات اور مالی امداد کا مطالبہ کیا ہے۔

علامہ راجہ ناصر عباس کا بلوچستان پاکستان میں بس حادثے کے متاثرین کے لئے حکومت سے بہترین طبی سہولیات اور مالی امداد کا مطالبہ کیا ہے۔ مجلس وحدت المسلمین پاکستان کے چیئرمین علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے بلوچستان بس حادثے کے متاثرین کیلئے حکومت سے بہترین طبی سہولیات اور مالی امداد کا مطالبہ کرتے ہوئے متاثرین سے اظہار ہمدردی کیا ہے۔ علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے پاکستان کے صوب بلوچستان کے علاقے میں بس حادثے کے نتیجے کے میں بیس سے زائد قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جانبحق ہونے کے لواحقین سے اظہار تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لئے دعا کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے حادثات عموماً ڈرائیوروں کی غفلت یا گاڑیوں میں موجود نقائص کے باعث پیش آتے ہیں۔ ملک کی اہم شاہراہوں پر نگرانی کے نظام کو مؤثر بنایا جایا، تاکہ اوور سپیڈ اور ریس لگانے والوں پر قابو پایا جاسکے۔ اسی طرح پبلک ٹرانسپورٹ کو تکنیکی لحاظ سے تسلی بخش جانچ پرتال کے بعد طویل روٹس پر چلنے کی اجازت دی جانی چاہئے۔ ہمارے ملک میں ہر طرح کے ادارے اور قوانین تو موجود ہیں لیکن ان پر عمل درآمد نہیں ہوتا۔ علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے کہا کہ اس دل خراش سانحے میں لقمہ اجل بننے والوں کے لواحقین کے لئے حکومت معاوضے کا اعلان کرے اور زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے اقدامات کئے جائیں۔

آئندہ سال آٹھ شوال کو بقیع کی تعمیر کے لیے تاریخی احتجاج ہوگا

آئندہ سال آٹھ شوال ھ کو جنت البقیع کے المناک انہدام کو سو سال مکمل ہو جائیں گے لہذا پوری دنیا میں بھرپور احتجاج ہوگا

زوم کے ذریعے البقیع آرگنائزیشن شگاگو امریکہ کی جانب سے جنت البقیع کی تعمیر کا مطالبہ کرنے کے لیے ایک عظیم الشان انٹرنیشنل کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں ملک و بیرون ملک کے مشاہیر علما نے اپنے زرین خیالات پیش کیے اور سعودی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ جنت البقیع میں جن روضوں کو ننیانوے سال پہلے منہدم کیا گیا تھا اسے تعمیر کرائے یا ہمیں اجازت دے کہ محبان آل رسول ان ٹوٹی ہوئی قبروں پر روضہ تعمیر کر کے اپنے شکستہ دلوں کو سکون عطا کرسکیں۔ اس عالمی کانفرنس کا آغاز کرتے ہوئے بزرگ عالم دین اور مفسر قرآن حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید محبوب مہدی نجفی نے اپنی جامع تقریر میں فرمایا کہ آئندہ سال آٹھ شوال ھ کو جنت البقیع کے المناک انہدام کو سو سال مکمل ہو جائیں گے اس لئے ہماری گزارش تمام اہل فکر ونظر سے یہ ہے کہ آٹھ شوال کو اپنے اپنے ملکوں میں قانون مدنی کے دائرے میں رہتے ہوئے زبردست اور تاریخی احتجاج کریں اور مدفونین بقیع سے اپنی محبت وارادت کو عملی طور پر ظاہر کریں۔ امریکہ سے ایک لائق صد احترام اور عظیم عالم مکتب اہلبیت مولانا محمد جعفر بنگلوری نے اپنے عالمانہ خطاب کے دوران فرمایا کہ محبت اہلبیت علیہم السلام کا تقاضہ یہ ہے کہ تمام مومنین جان و دل سے جنت بقیع کی تعمیر کیلئے آگے آئیں کیوں کہ سچی محبت وہ ہے جو میدان عمل میں خط مقدم پر نظر آتی ہے۔

امام محمد باقرؑ اہل علم وتقویٰ میں ضرب المثل تھے

حضرت امام محمد باقر کی شہادت کے سلسلے میں جموں وکشمیر اتحاد المسلمین کے زیر اہتمام دیوسر کولگام میں عزاداری کی عظیم الشان مجلس منعقد

حضرت امام محمد باقر کی شہادت کے سلسلے میں جموں وکشمیر اتحاد المسلمین کے زیر اہتمام دیوسر کولگام میں عزاداری کی عظیم الشان مجلس منعقد ہوئی جس میں عاشقان امامت وولایت کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کر کے آقا امام باقر علیہ السلام کو خراج عقیدت پیش کیا۔ سوگواری کی اس مجلس میں وادی کے مشہور ومعروف ذاکرین کرام نے روایتی مرثیہ خوانی کے ذریعے حاضرین کو محظوظ کیا۔ مجلس کے اختتام پر اتحاد المسلمین کے صدر اور وادی کے نامور دینی رہنما حجۃ الاسلام مولانا مسرور عباس انصاری نے عزاداروں کے جم غفیر سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں مولانا نے امام محمد باقر کی شخصیت اور علمی فیوض کے چند گوشوں کو اجاگر

کیا۔ انہوں نے کہا کہ امام محمد باقر اپنے آبا و اجداد کی طرح تقوی وپرہیزگاری کے اعلی ترین مقام پر فائز اور سرچشمہ ہدایت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ کا علمی مقام اس قدر عظیم اور بلند مرتبہ والا ہے کہ ان کے مخالفین بھی اس کا اعتراف کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امام باقر اہل علم اور اہل تقوی میں ایک ضرب المثل بن گئے۔ آپ نے ایک وسیع علمی تحریک پیدا کر کے علم وہدایت کا لازوال چراغ روشن کیا جس کو آپ کے فرزند حضرت امام جعفر صادق نے عروج پر پہنچایا۔ امام باقر نے بنی امیہ کی جانب سے ڈھائے جانے والے تمام تر مظالم اور سختیوں کے باوجود علوم الہی اور اہلبیت کی تعلیمات کو بیان کیا اور اسلامی اور انسانی معاشرہ کے اصلاح میں اہم رول ادا کیا۔

فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلم (FMM) کی ملت اسلامیہ سے اپیل

ریاست مہاراشٹر کے حساس مسائل پر فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلم FMM کا مورخہ 04 جولائی کو ایک آن لائن اجلاس منعقد کیا گیا جس کی صدارت مولانا ظہیر عباس رضوی صاحب نائب صدر شیعہ پرسنل لا بورڈ نے فرمائی اس اہم اجلاس میں تین اہم حساس مسائل پر گفتگو کی گئی اور ملت اسلامیہ سے اپیل وحکومت ہند سے مطالبہ کیا گیا:

1) ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حملہ کرنے والوں کو فوری گرفتار کیا جائے۔ ناموس

رسالت پر حملے کے خلاف نہ صرف بھارت بلکہ پوری دنیا میں زبردست احتجاج کیا گیا۔

2) عیدالاضحیٰ کے موقع پر برادران ملت سے گزارشات: قربانی میں نمود ونمائش سے پرہیز کیا جائے، قربانی کے جانور کو سڑکوں پر لے کر نہ گھومیں، راستوں اور گزرگاہوں پر قربانی نہ کرے اور قربانی کے جانوروں کے فضلات انتظامیہ کی مقرر کردہ جگہ ہی پر ڈالے۔

(3 اورنگ آباد اور عثمان آباد کی ناموں کی تبدیلی کی مذمت:

مصیبت میں صبر کا مقام بہت بلند ہے

مدرسہ حجتیہ قم ایران میں بتاریخ ذی الحجہ ۱۴۴۳ ہجری کو متن صحیفہ سجادیہ کا پروگرام منعقد ہوا، جس میں سرزمین قم المقدسہ ایران کے برجستہ استاد حجۃ الاسلام والمسلمین داود زارع نے شرکت فرمائی۔

انہوں نے اپنے اس درس میں کہا: ایک وہ جگہ جہاں انسان شکر خدا نہیں کر پاتا ہے اور ذہن اسکا عبدیت سے دور ہونے لگتا ہے وہ شی مقایسہ اور مقابلہ ہے یعنی ایسا وقت آجاتا ہے کہ پریشان ہو جاتا ہے اور پریشانیوں میں کہہ پڑتا ہے اللہ نے اسے فلاں چیز عطا کی مجھے نہیں جبکہ میں اس سے آگے تھا یا اس سے ہر چیز میں بہتر ہوں یا وہ میرا چھوٹا ہے یا میں نے مدتوں زحمتیں کی ہیں جبکہ اسنے بہت کم زحمت اٹھائی ہے، یا انسان کہتا ہے کہ میں فلاں چیز رکھتا ہوں جبکہ اسکے پاس کچھ بھی نہیں ہے، میں ہر چیز میں آگے ہوں جبکہ وہ سب سے پیچھے ہے۔ اسی طرح کی چیزیں ہی انسان کو یا خوشبختی کی طرف لے جاسکتی ہے یا بدبختی کے گھاٹے میں ڈال سکتی ہے۔

مذاہب اسلامی کا اتحاد ہی ہندوستان کی پہچان ہے، مولانا صدیق اللہ چودھری

شعبہ بنگلہ زبان کے چیف ایڈیٹر مولانا مجید الاسلام شاہ نے قم میں مغربی بنگال کے ریاستی وزیر مولانا صدیق اللہ چودھری سے ملاقات

ایران کے شہر قم میں المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی میں زیر تعلیم اور حوزہ نیوز ایجنسی کے شعبہ بنگلہ زبان کے چیف ایڈیٹر مولانا مجید الاسلام شاہ نے ایران کے شہر قم میں ممتا بنرجی کے کابینی وزیر اور جمعی علما بنگال کے صدر مولانا صدیق اللہ چودھری سے ملاقات کرتے ہوئے خصوصی گفتگو کی اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔

مولانا مولانا مجید الاسلام شاہ نےصدیق اللہ چودھری سے ایران کے بارے میں سوال کیا گیا کہ ایران کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے جواب میں کہا کہ ایران آنے سے قبل اسلامی جمہوریہ ایران کے تعلق سے میرا تصور الگ تھا لیکن ایران آنے کے بعد جب میں نے یہاں کے ملک اور اسلامی نظام اور انسان دوست فکر کو دیکھا تو میری فکر اور خیال اس ملک کو لیکر بالکل بدل گئی ہے اور میں وطن واپس جاکر اپنے سفرنامے میں یہاں کی انسان پرور سونچ کا تفصیل کے ساتھ لکھوں گا، انشا اللہ۔ ریاستی وزیر بنگال نے مزید کہا کہ ہمارے یہاں مختلف مذاہب کے لوگوں کے ہاتھ کا بنا ہوا کھانا کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن مسلمانوں کی ایک جماعت ہے جو لوگوں کے ہاتھ کا کھانا نہیں کھاتے صرف اس وجہ سے کہ وہ شیعہ ہیں"! یہ بات میری سمجھ میں نہیں آتی ہے۔ آخر میں علماء بنگال کے صدر صدیق اللہ چودھری نے کہا کہ ہم سب انسان ہیں، ہم میں کوئی اختلاف نہیں، البتہ مذہب کے کچھ نظریاتی اختلاف ہو سکتے ہیں۔

خواجہ ظریف چشتی کے قاتلوں کو سخت سے سخت سزا دی جائے

مجلس علمائے ہند کے جنرل سکریٹری مولانا سید کلب جواد نقوی نے صوفی اسکالر خواجہ سید احمد ظریف چشتی کے بیہمانہ قتل کی مذمت کرتے ہوئے ان کے قاتلوں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا

مولانا نے اپنے بیان میں کہا کہ خواجہ سید احمد ظریف چشتی محبّ اہل بیت تھے،ان کا پیغام تصوف کی تعلیمات کے عین مطابق ہوتا تھا۔ ان کا بیہمانہ قتل ہوا ہے جس کی ہم مذمت کرتے ہیں۔ مولانا نے مہاراشٹر سرکار سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ خواجہ سید احمد ظریف چشتی کے قاتلوں کو جلد سے جلد گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہونچایا جائے۔ اسی کے ساتھ مولانا سید کلب جواد نقوی نے خواجہ سید احمد ظریف چشتی کے اہل خانہ اور عقیدت مندوں کو تعزیت و تسلیت بھی پیش کی۔

فارسی ادب کے پروفیسروں کا رضوی لائبریری اور میوزیم کا دورہ

ہندوستان کی دہلی اور لکھنو، انگرل اور خواجہ معین الدین چشتی یونیورسٹیوں میں شعبہ فارسی کے پروفیسروں نے آستان قدس رضوی کی لائبریری اور میوزیم کا دورہ کیا۔ پروفیسر حلیم اختر ابو محمد نے اس موقع پر لائبریری میں موجود دنیا کی زبانوں میں دستیاب مطالعاتی کتابوں اور منابع کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہر ملک میں ایسے عظیم ثقافتی و علمی مجموعہ کا ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے اس لائبریری میں استعمال ہونے والے ایرانی طرز تعمیر کو منفرد قرار دیتے ہوئے کہا کہ حرم امام رضا کی لائبریری ایران اور پورے عالم اسلام کے لئے باعث فخر ہے۔ پروفیسر حلیم اختر ابو محمد کا مزید کہنا تھا کہ ریسرچ اور تحقیق کے لئے بہت اچھی جگہ ہے جہاں پر معتبر اسلامی کتب کے ذریعہ کسی بھی مذہبی لٹریچر کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ جواہر لعل نہرو

یونیورسٹی کے شعبہ فارسی کے سربراہ ملک سلیم جاوید نے کہا ہندوستان کے بہت سارے جوان فارسی زبان سیکھنا چاہتے ہیں ان کا کہنا تھا کہ آستان قدس رضوی کی لائبریری فارسی ادب کی کتب کے مطالعہ کی بہترین جگہ ہے۔

ہندوستان میں مسلم تنظیموں نے ادے پور قتل عام کی سخت مذمت کی

راجستھان کے ادے پور میں دن دیہاڑے ایک نوجوان کا گلا ریٹ کر قتل کر دیا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ متوفی نوجوان کے 8 سالہ بیٹے نے نوپور شرما کی حمایت میں سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کی تھی۔ کچھ مسلم تنظیموں نے اس معاملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس قتل کو کبھی بھی جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ مشاورت کے صدر نوید حامد نے کہا کہ "ادے پور میں قتل کا معاملہ اسلام مخالف اور نفرت انگیز جرم کا معاملہ ہے۔ پیغمبر اسلامؐ نے اپنی پوری زندگی میں کبھی بھی کسی کو جسمانی نقصان نہیں پہنچایا۔ کچھ مجرم عشق رسولؐ کی آڑ میں ایسے واقعات کر رہے ہیں۔ انہیں قانون کے مطابق سخت ترین سزا دی جائے۔

نوید حامد نے کہا کہ میں وزیر اعظم نریندر مودی جی سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ امن برقرار رکھنے کے لیے قوم سے خطاب کریں۔ جمعیت علمائے ہند نے بھی اس واقعہ کی مذمت کی ہے۔ جمعیت کے جنرل سکریٹری حکیم الدین قاسمی نے ایک بیان میں کہا کہ یہ قانون کی نظر میں ایک جرم ہے

اعظم گڑھ کی طالبہ نے تعلیمی میدان میں نام روشن کیا

جامعہ حضرت زینب کی طالبہ تائید زہرا مبارکپور اعظم گڈھ کی رہنے والی ہے جسنے پورے اتر پردیش صوبے میں عالم کے امتحان میں پہلا مقام حاصل کر ایک مثال پیش کی ہے جو کہ دوسری لڑکیوں کے لئے آئیڈیل اور مشعل راہ ہے۔ اس امتیازی مقام کی وجہ سے اتر پردیش کے وزیر اعلی نے ایک لاکھ کے نفیس چک سے نوازا اور ساتھ میں امتیازی میڈل اور ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔ اس خوشی کے موقع پر جامعہ حضرت زینب کے مینیجر مولانا سید محمد مہدی بھی

موجود تھے جو مدرسہ کے تعلیمی معیار کو بہتر سے بہتر کرنے کی ہر ممکنہ کوشش کرتے رہتے ہیں پروگرام کے آخر میں سب نے مدرسہ کی فلاح و بہبود کے لیئے دعا کی۔

ایک خوشگوار واقعہ جس نے سب کی توجہ اپنی جانب کھینچ لی

ایران کے صوبہ گلستان میں کوثر آرٹ کالج سے تعلق رکھنے والی ایک طالبہ جو چند ماہ کے نومولود بچے کی ماں ہے۔ اسے یونیورسٹی کے داخلے کے امتحان میں شرکت کرنا تھا۔ امتحان کے وقت وہ امتحان ہال میں اپنے نومولود بچے کو لے کر بہت پریشان تھی۔ جہاں ایک طرف امتحانی ہال میں بچے سے دوری اس کے لیے پریشانی کا سبب تھا وہیں دوسری جانب اس بچے کے وہاں موجودگی کی وجہ سے اس کی توجہ ایک جگہ پر مرکوز نہیں ہو پا رہی تھی۔ اس حالت میں اسے امتحان کے سوالات حل کرنا بہت مشکل ہو رہا تھا۔ اسی دوران امتحان ہال کا معائنہ کرنے والی ایک خاتون کو جب واقعہ کا علم ہوا، تو انہوں نے اس بچے کو اپنی گود میں لے لیا، جب تک اس نومولود بچے کی ماں امتحان دیتی رہی، ممتحن بچے کو گود میں لئے اس کے قریب کھڑی رہی یوں یہ مشکل حل ہوگئی۔

جدید ذرائع ابلاغ کے نقصانات سے چشم پوشی ثقافتی مسائل کی بنیادی وجہ

حوزہ نیوز رپورٹر کے ساتھ انٹرویو میں حضرت معصومہ یونیورسٹی میں علمی کمیٹی کی رکن محترمہ ڈاکٹر مونا جامی پور نے کہا: موجودہ دنیا میں انفارمیشن سوسائٹی اور انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی سے متعلق مسائل کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ اگرچہ موجودہ دور میں انفارمیشن اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے فائدے اور خوبیاں جیسا کہ معلومات میں اضافہ، لوگوں کا باہمی آسان تعامل، تعلیم اور اس کے معیار کا فروغ شامل ہے لیکن کسی بھی صورت میں اس کے منفی اثرات اور نقصانات کو نظرانداز کرنا بھی صحیح نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا: بنیادی طور پر ٹیکنالوجی ایک دو دھاری تلوار کی مانند ہے اگر ہم اس پر صحیح طریقے سے قابو نہ پا سکے تو یہ فوائد کے ساتھ ساتھ سنگین خطرات اور نقصانات کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

حضرت معصومہ یونیورسٹی کے لکچرار محترمہ جامی پور نے کہا: ماڈرن میڈیا اور خاص طور پر سوشل نیٹ ورکس اپنی خصوصیات اور صلاحیتوں کی وجہ سے اور ان کے استعمال میں صارفین پر پابندیاں نہ ہونے کی وجہ سے نقصان کا باعث بن سکتے ہیں جیسے کہ فراڈ، جعلی صارف اور فیک اکاؤنٹس کا ہونا وغیرہ، جبکہ دوسری طرف بدقسمتی سے ان میں سے بہت سے جدید ذرائع ابلاغ بدعنوانی، ثقافتی اور اخلاقی مسائل کی خرابی کا پلیٹ فارم بن چکے ہیں۔

حکومت ہمیں آئین وقانون کے مطابق انصاف فراہم کرے

ایم ڈبلیو ایم شعبہ خواتین کی مرکزی رہنما محترمہ سائرہ ابراہیم نے بیگناہ چودہ جوانوں کی رہائی کے لئے دیے گئے دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے کہا: موجودہ حکومت کے سابقہ دور میں جو مظالم گلگت بلتستان کی عوام پر ڈھائے گئے ان کی مثال نہی ملتی۔ انہوں نے کہا: اگر ہمارے ریاستی اداروں کو ۲ رینجرز کے قتل کے مجرم اتنی جلدی مل جاتے ہیں تو ہمیں جواب دیں کہ ہمارے دو

سیدانیوں سمیت نو افراد اور آغا ضیاالدین شہید کے قاتل، سانحہ بانوسر چلاس میں ظالمانہ طور پر شہید کیے جانے والے لوگوں کے قاتل کہاں ہیں؟ انہوں نے کہا: حکومت ہمیں آئین وقانون کے مطابق انصاف فراہم کرے۔ جو عدالتیں کسی کو رات کے اندھیرے میں تخت پر بٹھا سکتی ہیں وہ عدالتیں گلگت کی غریب وغیور عوام کو انصاف فراہم کیوں نہیں کر رہیں؟

نیشنل کانفرنس: گلگت بلتستان، خواتین اور اسلامی ثقافت پر مقالہ نویسی

معاشرے میں خواتین کے مقام، حقوق اور ذمہ داری سے آشنائی کے لیے مقالہ نویسی کا پروگرام رکھا گیا۔ کسی بھی قوم کی تعمیر وترقی میں خواتین کا کردار انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ ادیان الٰہی خصوصا اسلام میں خواتین کو ماں، بیٹی، بہن، بیوی اور ناموس کی شکل میں اعلی مقام عطا کی ہے۔

اس لحاظ سے ان کی ذمہ داری بھی سنگین ہے۔ جدید دور میں جہاں میڈیا اور نئے نظریات ومکاتب نے مسلمان عورت کی شناخت میں بحران پیدا کیا ہے۔

خواتین سے مربوط اس کانفرنس ومقالہ نویسی کا ہدف میں اسلام تہذیب وثقافت کی روشنی میں مسلمان عورت کے کردار کو اجاگر کرنا ہے۔

مقالہ نویسی میں مختلف شعبہ ہای زندگی سے تعلق رکھنے والی خواتین حصہ لے سکتی ہیں۔ جو اصول مقالہ نویسی کے ملکی معیارات پر اپنا مقالہ کانفرنس کے لیے ارسال کریں۔

حوزہ علمی فاطمیہ ایجوکیشنل کمپلیکس مظفرآباد میں پندرہ روزہ تربیتی ورکشاپ

جس میں روزانہ کی کلاسز میں احکام عقائد اخلاق تجوید مفاہیم کے علاوہ آرٹ ایکٹیویٹی کمپیوٹر کورس کے علاوہ روزانہ ایک عالم دین کا درس دیا کرتے

حوزہ علمیہ فاطمیہ ایجوکیشنل کمپلیکس لوئر چھتر مظفرآباد میں پندرہ روزہ تربیتی ورکشاپ برائے خواہران منعقد کیا گیا۔ جس میں روزانہ کی کلاسز میں احکام عقائد اخلاق تجوید مفاہیم کے علاوہ آرٹ ایکٹیویٹی کمپیوٹر کورس کے علاوہ روزانہ ایک عالم دین کا درس اور اجتماعی زیارت عاشورہ اور نماز باجماعت روزانہ کی دعائیں اس کے علاوہ مختلف ٹائٹل دے کر پروگرام کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ منعقدہ تربیتی ورکشاپ میں حجاب کی اہمیت ونماز کی فضیلت اور علم دین کی حوالے سے نیز ولایت فقیہ اور اس کے علاوہ ڈرامہ تقریر ترانہ وغیرہ کے ذریعے سے بچوں میں مزید ان کی اہمیت کو واضح کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور اس کے علاوہ درس اخلاق جسے خواہر رخشندہ کاظمی جسکا عنوان علم دین کی اہمیت اور علم کے ساتھ عمل بھی ضروری ہے انہوں نے عمل کے لیے قرآن پر توجہ دینے پر تاکید کی اور کہا کہ نماز کی پابندی حجاب کی پابندی یہ ہمارے دین کو مظبوط کرتا ہے اور علم دین ہمارے معاشرے کی ضرورت ہے ساتھ ہی علم دین ہی انسان کی بقا ہے اسکو محور قرار دیا ہے۔ واضح رہے انہی دنوں میں پاکستان کے معروف خطیب علامہ شہنشاہ نقوی نے بھی مدرسہ علمیہ فاطمیہ ایجوکیشنل کمپلیکس لوئر چھتر مظفرآباد آزاد کشمیر کا دورہ کیا۔ انہوں نے اس دوران خواہران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امام خمینیؒ کے فرمان کے مطابق، ڈاکٹر بننا آسان ہے لیکن ایک اچھا انسان بننا مشکل ہے۔

پیغام حج

(رہبر معظم انقلاب کے حاجیوں کے نام پیغام سے اقتباس)

خداوند عزیز و حکیم کے شکر گزار ہیں کہ اس نے ایک بار پھر حج کے مبارک ایام کو مسلمان اقوام کی وعدہ گاہ بنایا اور اپنے فضل و رحمت کا راستہ ان کے لیے کھولا۔ مسلم امہ ایک بار پھر اس شفاف اور ابدی آئینے میں اپنے اتحاد و یکجہتی کا مشاہدہ کر سکتی ہے اور انتشار و تفرقے کے محرکات سے منہ موڑ سکتی ہے۔

مسلمانوں کا اتحاد، حج کے دو بنیادی ستونوں میں سے ایک ہے جو اگر ذکر اور روحانیت کے جو اس پر اسرار فریض واجب کا دوسرا ستون ہے ہمراہ ہو جائے تو امت مسلمہ کو عزت و سعادت کی چوٹی پر پہنچا سکتا ہے اور اسے وللہ العز ولرسولہ وللمؤمنین کا مصداق قرار دے سکتا ہے۔ حج، ان دو سیاسی اور روحانی عناصر کا مجموعہ ہے اور دین مقدس اسلام، سیاست و روحانیت کا ایک عظیم اور پرشکوہ مجموعہ ہے۔

حالیہ تاریخ میں مسلم اقوام کے دشمنوں نے ان دو حیات بخش عناصر یعنی وحدت اور روحانیت کو کمزور کرنے کے لیے ہماری اقوام کے درمیان بہت زیادہ ریشہ دوانیاں کی ہیں۔ وہ معنویت کو، مغربی طرز زندگی کا پرچار کر کے، جو روحانیت سے عاری اور مادی کوتاہ فکری کا نتیجہ ہے، بے رنگ اور بے جان کر رہے ہیں اور وحدت کو زبان، رنگ، نسل اور جغرافیائی حدود جیسے تفرقے کے بے بنیاد محرکات کو پھیلا کر اور ان میں شدت پیدا کر کے چیلنج کر رہے ہیں۔

امت مسلمہ کو، جس کا ایک چھوٹا سا نمونہ اس وقت حج کے علامتی مراسم میں دیکھا جا رہا ہے، اپنے پورے وجود کے ساتھ مقابلے کے لیے اٹھ کھڑے ہونا چاہیے۔ یعنی ایک طرف خدا کی یاد، خدا کے لیے عمل، کلام خدا میں غور و فکر اور اللہ کے وعدوں پر اعتماد کو اپنے اجتماعی ادراک میں مضبوط بنائے اور دوسری طرف تفرقے اور اختلاف کے محرکات کو قابو میں کرے۔

آج جو بات پورے وثوق سے کہی جا سکتی ہے وہ یہ ہے کہ اس وقت دنیا اور عالم اسلام کے حالات، اس گرانقدر کوشش کے لیے پہلے سے کہیں زیادہ مناسب اور سازگار ہیں۔

کیونکہ اول تو یہ کہ اسلامی ممالک میں دانشوروں اور عوام کی بہت بڑی تعداد، اپنے عظیم عرفانی و روحانی اثاثے کی طرف متوجہ ہو چکی ہے اور اس کی اہمیت اور قدر و قیمت کو سمجھ چکی ہے۔ مغربی تمدن کے سب سے اہم تحفے کی حیثیت سے آج لبرلزم اور کمیونزم اپنی سو سال اور پچاس سال پہلے کی جاذبیت کھو چکے ہیں۔ سرمائے کے محور پر قائم مغربی ڈیموکریسی کے اعتبار پر سنجیدہ سوالیہ نشان لگ چکے ہیں اور مغربی مفکرین اس بات کا اعتراف کر رہے ہیں کہ وہ شناخت اور عمل کے لحاظ سے سرگرداں ہو چکے

ہیں۔ عالم اسلام میں نوجوان، مفکرین اور علم اور دین کے میدان میں سرگرم افراد اس صورتحال کو دیکھ کر، اپنے عرفانی سرمائے اور اسی طرح اپنے ملکوں میں رائج سیاسی خطوط کے بارے میں نئی رائے قائم کر رہے ہیں۔ یہی اسلامی بیداری ہے جس کا ہم ہمیشہ ذکر کرتے ہیں۔

دوسرے یہ کہ اس اسلامی خود آگہی نے عالم اسلام کے دل میں ایک حیرت انگیز اور معجز نما چیز پیدا کر دی ہے جس کا مقابلہ کرنے میں سامراجی طاقتوں کو دانتوں پسینہ آ جاتا ہے۔ اس چیز کا نام 'استقامت' ہے اور اس کی حقیقت ایمان، جہاد اور توکل کی طاقت کا مظاہرہ ہے۔ یہ وہی چیز ہے جس کے ایک نمونے کے بارے میں اسلام کے ابتدائی دور میں یہ آیت نازل ہوئی تھی (سور آل عمران، آیات ۱۷۳ اور ۱۷۴) فلسطین کا میدان اس حیرت انگیز حقیقت کی ایک جلوہ گاہ ہے اور اس چیز نے تخریب کار صیہونی حکومت کو جارحانہ انداز اور شرانگیزی کی حالت سے نکال کر دفاعی پوزیشن اور پسپائی کی حالت میں لا کھڑا کیا ہے اور اس پر کھلی ہوئی سیاسی، سیکورٹی اور معاشی مشکلات مسلط کر دی ہیں۔ استقامت کے دیگر درخشاں نمونوں کو لبنان، عراق، یمن اور بعض دوسری جگہوں پر واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔

تیسرے یہ کہ ان سب کے ساتھ ہی آج دنیا اسلامی مملکت ایران میں، اسلام کی سیاسی حاکمیت و اقتدار کا ایک کامیاب اور سرفراز نمونہ دیکھ رہی ہے۔ اسلامی جمہوریہ کا استحکام، خود مختاری، پیشرفت اور عزت، ایک بہت عظیم، با معنی اور پرکشش امر واقعہ ہے جو ہر بیدار مسلمان کے افکار و جذبات کو اپنی جانب مائل کر سکتا ہے۔ اس نظام کے ہم عہدیداروں کی بعض کمیاں اور ناقص کارکردگیاں، جن کے باعث اسلامی حکومت کی تمام برکتوں تک مکمل رسائی میں تاخیر ہوئی، اس نظام کے مضبوط ستونوں اور ٹھوس قدموں میں، جن کا سرچشمہ اس کے بنیادی اصول ہیں، کبھی بھی لرزش پیدا نہیں کر سکیں اور نہ ہی اس کی مادی و معنوی پیشرفت کو روک سکی ہیں۔ ان بنیادی اصولوں میں سرفہرست، مقنّنہ اور انتظامیہ میں اسلام کی حاکمیت، ملک کے سب سے اہم انتظامی امور میں عوام کی رائے پر اعتماد، مکمل سیاسی خودمختاری اور ظالم طاقتوں کی طرف نہ جھکنا ہے۔ یہی اصول مسلم اقوام اور حکومتوں کے اتحاد کی بنیاد قرار پا سکتے ہیں اور امت مسلمہ کو فیصلوں اور تعاون میں متحد اور ہم آہنگ کر سکتے ہیں۔

یہ وہ اسباب و عناصر ہیں جنھوں نے عالم اسلام کے متحد اور ہم آہنگ ہو کر آگے بڑھنے کے لیے موجودہ موافق اور سازگار حالات فراہم کیے۔ مسلمان حکومتوں، مذہبی شخصیات اور اسکالرز، خودمختار و آزاد منش روشن فکر افراد اور حقیقت کے متلاشی نوجوانوں کو ان سازگار حالات سے پہلے سے زیادہ استفادے کے بارے میں دوسروں سے بڑھ کر سوچنا چاہیے۔ فطری بات ہے کہ سامراجی طاقتیں اور سب سے بڑھ کر امریکا، عالم اسلام میں اس قسم کا رجحان دیکھ کر تشویش میں مبتلا ہوں اور اس کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے تمام تر وسائل بروئے کار لائیں اور اس وقت ایسا ہی ہو رہا ہے۔ میڈیا کے میدان میں ڈکٹیٹرشپ اور سافٹ وار کے مختلف طریقوں سے لے کر جنگ شروع کرنے اور پراکسی وار کے شعلے بھڑکانے تک اور سیاسی ترغیبوں اور جاسوسی سے لے کر دھمکی، لالچ اور رشوت دینے تک، یہ سارے حربے امریکا اور دوسری سامراجی طاقتوں کی جانب سے استعمال کیے جا رہے ہیں تا کہ اسلام کو، بیداری اور سعادت کی راہ سے ہٹایا جا سکے۔ اس خطے میں مجرم اور نفرت انگیز صیہونی حکومت بھی اسی ہمہ گیر کوشش کے حربوں میں سے ایک ہے۔ اللہ کے فضل اور اس کی مشیت سے زیادہ تر موقعوں پر یہ کوششیں ناکام رہی ہیں اور گھمنڈی مغرب، ہمارے حساس خطے اور حالیہ دنوں میں پوری دنیا میں روز بروز زیادہ کمزور ہوا ہے۔۔۔۔

غدیر کی اہمیت اور اس کا ادراک

(عید غدیر کی مناسبت سے رہبر معظم انقلاب کے خطاب سے اقتباس)

میں اس عظیم عید کی پوری ایرانی قوم، آپ محترم حضرات جو یہاں تشریف لائے ہیں، ملک کے حکام اور دنیا کے ان تمام لوگوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، جو ولایت خدا کی راہ میں سعی و کوشش میں مصروف ہیں اور اس کے مشتاق ہیں۔ بیشک عید غدیر کا دن بہت اہم ہے۔ روایات میں ہے کہ اس دن کی عظمت حتی عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ سے بھی زیادہ ہے۔ یہ ان دونوں عظیم اسلامی عیدوں کی اہمیت کم کرنے کے لئے نہیں ہے بلکہ اس وجہ سے ہے کہ اس عید کا مفہوم اعلاتر ہے۔ اس عید کی جو ہمارے لئے سب سے برتر عید ہے، اہمیت یہی ہے کہ یہ مفہوم ولایت کی حامل ہے۔ شاید یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، بزرگان دین اور انبیا علیہم الصلا والسلام نے جو زحمتیں اٹھائی ہیں، ان کا مقصد ولایت الہی کا قیام تھا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے جہاد فی سبیل اللہ میں دین کے لئے جو کوششیں کی جاتی ہیں ان کے بارے میں فرمایا لیخرج الناس من عبادہ العبید الی عباد اللہ ومن ولایت العبید الی ولای اللہ ہدف یہ ہے کہ انسانوں کو وسیع معنوں میں، بندوں اور غلاموں کی ولایت سے نکال کے اللہ کی ولایت تک پہنچائیں۔ مگر عید غدیر میں یہ مفہوم بھی ہے کہ ولایت کی دو بنیادی قلمرو ہے۔ ایک قلمرو نفس انسانی ہے کہ انسان اپنے نفس پر ارادہ الہی کو ولایت دے اور اپنے نفس کو ولایت خدا کا تابع بنائے، یہ پہلا بنیادی قدم ہے جب تک یہ انجام نہ پائے دوسرا قدم نہیں اٹھے گا۔

دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ اپنی زندگی کی فضا کو ولایت خدا سے مملو کریں۔ یعنی معاشرہ ولایت الہی کے ساتھ چلے۔ کوئی بھی ولایت، پیسے کی ولایت، قوم کی ولایت، قبیلے کی ولایت، طاقت کی ولایت، غلط عادات اور آداب و رسوم کی ولایت، ولایت خدا میں رکاوٹ نہ بنے، ولایت خدا کے مقابلے میں سر نہ اٹھائے۔

وہ نکتہ جو خاص طور پر آج کے دن سے تعلق رکھتا ہے، یہ ہے کہ آج کے دن جس کا تعارف کرایا گیا ہے یعنی امیرالمومنین، مولائے متقیان سلام اللہ علیہ، وہ ولایت کی دونوں قلمرو میں ممتاز اور مثالی ہستی ہیں۔ اپنے نفس پر ولایت اور اس کو قابو میں کرنے میں بھی جس کے لئے میں نے عرض کیا کہ اصلی حصہ یہی ہے اور حکومت اسلامی اور ولایت الہی کے لئے آپ نے اپنی ذات کا جو نمونہ پیش کیا اور اس ولایت کو جس طرح مستحکم کیا ہے، اس میں بھی آپ کی شخصیت مثالی ہے۔ جو بھی ولایت الہی کو پہچاننا چاہے اس کے لئے مکمل اور اکمل اسوہ حسنہ آپ کی ذات گرامی ہے، جو آج ہمارے لئے درس کے عنوان سے پیش ہونا چاہئے۔ خاص طور پر اس لئے کہ یہ جلسہ ان لوگوں پر مشتمل ہے جو کسی نہ کسی شکل میں، ولایت اسلامی کے نظام میں دخیل ہیں، عہدیدار ہیں اور مرتبہ رکھتے ہیں، یہ ہے کہ ولایت کی دونوں قلمرو میں جن میں، ہمارے مولا علی بن ابیطالب علیہ الصلوات والسلام مثالی ہستی ہیں، ان کے کلام کا ایک ایک لفظ اور ان کے اعمال کا ایک ایک قدم ہر ایک کے لئے درس ہو سکتا ہے، ہمیں سعی و مجاہدت کرنی چاہئے۔

ایک مسئلہ معاشرے میں ولایت خدا کے قیام کا ہے۔ آج کی دنیا میں اس ولایت کے دشمن بہت ہیں جو کھلے عام اس کی دشمنی کرتے ہیں۔ پہلے روز سے ہی اس کے دشمن تھے، یہ آج سے ہی مخصوص نہیں ہے۔ اس کی وجہ بھی معلوم ہے کہ دنیا اس معاشرے کی مخالف کیوں ہے جو الہی حکومت و ولایت کی اساس پر اپنے امور کو چلانا چاہتا ہے؟ اس بارے میں کہا جا چکا ہے اور ہر چیز تقریبا واضح ہے۔

فطری طور پر جو لوگ ایسے نظام کے بانی اور بنیاد رکھنے والوں میں شمار ہوتے ہیں، انہیں کوشش کرنی چاہئے کہ ان کے کام اور سعی و کوشش کا ہر لمحہ، گذشتہ لمحے کی نسبت، اصلی نمونہ عمل سے زیادہ نزدیک ہو۔ یہ ہمارے لئے غدیر کا سب سے پہلے درجے کا درس ہے۔

ایک بار پہلے بھی میں نے کسی جگہ یہ اشارہ کیا ہے کہ بعض لوگوں نے جو کہا ہے کہ کامیابی کو برسوں گذر جانے کے بعد انقلاب کی اقدار کم رنگ ہو گئی ہیں یہ بات اگرچہ تجزیے کی شکل میں کہی گئی ہے مگر در اصل دشمن کی طرف سے جہت دینے کے مترادف ہے۔ صحیح ہے کہ بعض دوستوں نے بھی ناواقفیت میں اس کی تکرار کی ہے، مگر دشمن جس نے اس پر اصرار کیا ہے اور کر رہا ہے، درحقیقت یہ چاہتا ہے کہ ذہنوں میں بات بٹھا دے کہ مبدا انقلاب سے دوری انقلابی قدروں کے کم رنگ ہونے کا باعث ہوئی ہے۔

کیا یہ صحیح ہے؟ یہ کمال بشری کے اصول کے خلاف ہے۔ یہ اس منطق کے خلاف جس نے اسلامی نظام کی تشکیل کو ضروری قرار دیا ہے اور ہمارا عقیدہ ہے کہ دنیا میں یہ بات ضروری ہے اور وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ دنیا کے بہت سے علاقوں میں الہی اور اسلامی حکومت قائم ہوگی۔ انقلاب آنے کے وقت کی بعض خصوصیات ہیں جو یقیناً کمزور ہو جائیں گی حتی ممکن ہے کہ تدریجی طور پر ختم ہو جائیں۔ یہ بہت اہم بات بھی نہیں ہے۔ آپ کا کوئی دوست یا آپ کا بیٹا جب سفر سے آتا ہے تو ملاقات کے آغاز میں محبت کے جذبے میں ہیجانی کیفیت ہوتی ہے مگر یہ ہیجانی کیفیت آہستہ آہستہ ختم ہو جاتی ہے۔ مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس سے آپ کی محبت اور لگاؤ کم ہو گیا ہے۔ یا آپ کا جذبہ پدری کم ہو گیا ہے۔ اصول و اقدار تدریجی طور پر کم رنگ نہیں ہو سکتیں بلکہ اس کے برعکس تدریجی طور پر زیادہ پر رنگ، زیادہ نمایاں، زیادہ واضح اور ذہنوں میں زیادہ راسخ ہوتی ہیں۔

Please Join Us On Social Media
ہمیں شوشل میڈیا پر جوائن کریں۔
fb.me/HawzaNewsUrdu/
HawzahNews_ur
t.me/HawzaNewsUrdu
hawzahnews_ur@Gmail.com
HawzahNewsUrdu?s=08
hawzahnews_ur
حوزہ نیوز ایجنسی
ur.hawzahNews.com